



سوال

(59) غسل جنابت کے وضو میں ترک مسح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کے وضو میں ترک مسح کے لیے ایک حدیث نسائی میں آتی ہے کیا وہ صحیح ہے یا نہیں کیونکہ دوسری روایتوں میں **يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وَضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ** ”آپ ﷺ نماز کے وضو کی طرح وضو کرتے“ ایک مسلم کی روایت میں غسل رجليں ”پاؤں دھونے“ کی نفی آئی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

ایک روایت ”يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وَضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ“ ”آپ وضو کرتے نماز کے وضو کی طرح“ کے لفظ آنے ہیں جس کا تقاضا ہے کہ غسل رجليں اور مسح راس دونوں غسل جنابت سے قبل وضو میں کیے جائیں رہا صحیح مسلم میں غسل رجليں کی نفی تو وہ غسل جنابت سے پہلے ہے اور غسل جنابت کے بعد اسی روایت میں غسل رجليں کا اثبات ہے دونوں طرح درست ہے ”يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وَضُوئِهِ لِلصَّلَاةِ“ اور غسل کے بعد غسل رجليں۔ باقی نسائی والی روایت کی سند صحیح ہے اس کے لفظ ہیں ”حتی إذا بلغ رأسه لم يمسح وأفرغ عليه الماء“ ”یہاں تک کہ جب سر کو پہنچے تو مسح نہ کیا اور اس پر پانی ڈالا“ اس میں معهود مسح کی نفی ہے بدلیل ”وأفرغ عليه الماء“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

غسل کا بیان ج 1 ص 93

محدث فتویٰ